## سوال

کیا دعوت دین دینے کیلیۓ ان ہی کی کتب کا حوالہ دیا جاسکتا ہے ؟

## جواب

دعوت دین کے آداب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہم لوگ اکثر لوگوں کو دعوت دین کی طرف بلاتے ہیں لیکن میرے ایک قریبی دوست کا کہنا ہے کہ غیر مسلمین کو جب دعوت دیں توصرف قرآن وسنت کی ہی بات بتانا چاہیۓ انکی کتابوں سے حوالہ دینا بالکل غلط بات ہے کیا یہ بات صحیح ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نہیں !ان کی یہ بات غلط ہے ، بلکہ دعوت کے میدان میں ان کی کتابوں کا مطالعہ کرنا ازحد ضروری ہے ۔ کیونکہ یہ ایک موثر ذریعہ تبلیغ ہے ، آپ ڈاکٹر ذاکر نائیک کی مثال کوسامنے رکھیں ، وہ یہود ونصاری کی کتب سے بھی دلائل دیتے ہیں اوران کے ہاتھوں مسلمان ہونے والے لوگوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے ۔ قرآن مجید میں بھی اللہ تعالی نے یہی طریقہ دعوت اپنایا ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا (آل عمران :64) اے اہل کتاب تم ایسے کلمہ کی طرف آؤ جوہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے ، وہ یہ کہ ہم صرف اللہ کی عبادت کریں اوراس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں ۔ یہاں اللہ نے سب سے پہلے اس کلمہ کی دوعت دی ہے جو مسلمانوں اوراہل کتاب کے درمیان مشترکہ ہے ۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک موقعہ پر ایک یہودی زانی کو تورات کی روشنی میں رجم کی سزا دی تھی ۔ تواس سے ثابت ہوتا ہے کہ دعوت کو موثر بنانے کے لئے ان کی کتب کے حوالے بھی دیئے جا سکتے ہیں ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**محدث فتویٰ کمیٹی**

دارالافتاء محدث